

بعد از اپنے اساتذہ کرام کا شکرگزار ہوں۔ میں شعبہ اردو کی صدر محترمہ پروفیسر ڈاکٹر صائمہ ارم اور محترم ڈاکٹر خالد محمود سخراںی، ڈاکٹر تبسم کاشمیری، ڈاکٹر سعادت سعید، ڈاکٹر محمد نعیم ورک اور ڈاکٹر محمد سعید کا بہت مشکور ہوں جنہوں نے میری اس کاوش میں مدد فرمائی۔ اس کے علاوہ میں محروم محمد حامد سراج کے بیٹے اسامہ احمد کا شکرگزار ہوں جنہوں نے اس کاوش میں میری بہت مدد کی اور مواد کی فراہمی کا عمل یقینی بنایا اور حامد سراج کی تمام کتب فراہم کیں۔

اپنی جماعت کے طالب علموں میں امتیاز عبداللہ، ذیشان حیدر، علی مرتضی اور محمد ارشد کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جن سے مجھے بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ میاں محمد معظم کا بے حد شکرگزار ہوں جو میرے ہم جماعت دوست اور پیارے بھائی ہیں، میرے ہر لمحے کے ساتھی ہیں اور ہر بار خود کو پریشانی اور مسائل میں دھکیل کر میرے لئے آسانیاں پیدا کرتے رہے اور میں جماعت کے تمام طالب علموں کا شکرگزار ہوں جنہوں نے اس کاوش میں میری مدد کی۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کی لائبریری کے تمام عملے کا شکرگزار ہوں جنہوں نے مقالہ کے سلسلے میں ہر ممکنہ کوشش کی اور میری مدد فرمائی۔ ان کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں جنہوں نے تعلیمی اداروں میں تعطیلات ہونے کے باوجود مقالہ لکھنے کے حوالے سے میری بھرپور مدد کی۔

پہلا باب محمد حامد سراج کی سوانح عمری پر منی ہے جس میں ان کی ساری زندگی پر روشنی ڈالنے کی سعی کی ہے۔ دوسرا باب اردو افسانے کی روایت پر ہے جس میں اردو افسانے کی روایت پر مجموعی تبصرہ ہے اور اردو کے اہم افسانہ نگاروں کا تعارف ہے۔ تیسرا باب محمد حامد سراج کا انسانوی سفر پر منی ہے جس میں ان کے انسانوں کا فکری و فنی جائزہ پیش کیا ہے۔ چوتھا باب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ حصہ الف محمد حامد سراج کے انسانوں میں عصری شعور اور حصہ ب دیگر تخلیقات میں عصری شعور پر مشتمل ہے۔

آخر میں اپنے پیارے بھائیوں عابد ریاض، غلام مہتاب اور محمد وسیم خان کا شکرگزار ہوں جن کی محبت اور مدد سے اس ادارے میں داخل ہوا اور تعلیم حاصل کی۔ میں اپنے والدین کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں اور یہ سب سے زیادہ اس کے حقدار ہیں جن کی محبت، شفقت اور رہنمائی اور زندگی میرے لئے مشعل راہ ہے۔

## واجد ریاض

جی سی یونیورسٹی، لاہور